

نئی دہلی: برکس سربراہی اجلاس کے لیے چینی صدر شی جن پنگ کی عمارت آمد کے موقع پر چینی قیادت نے چینی صدر سے براہ راست رابطہ کیا ہے۔ مرکزی چینی اخبار کے سربراہ (سکیورٹیکو) چینپا یو نے شی جن پنگ پر زور دیا ہے کہ وہ جیت کے سلسلے کے قیادت کے ذریعے عمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ دنیا کو ایک بڑے عالم جگہ بنانے کے بارے میں سنجیدہ ہے تو اس کا آغاز اب سے پہلے اپنے سلسلے کے اندر سے ہونا چاہیے۔ برکس سربراہی اجلاس کے لیے چینی صدر شی جن پنگ کے دورہ برکس کی نظر میں جاری ہے کیونکہ اس کے بھارت۔چین تعلقات اور امریتے سے ہونے والی نظام پر گہرے اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ اس میں منظر میں، سکیورٹیکو چینپا یو نے بھارت اور چین کے درمیان بحیرہ تعلقات کا غیر مقدم کرتے ہوئے تین کے سلسلے کے سربراہی پر زور دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ سید اسٹاک ہولم کرتے ہوئے چینی سیاسی رہنما نے کہا کہ برکس سربراہی اجلاس کو اسٹاک ہولم پینت فامر پر چین کی برہتی ہوئی برکس گروپس کے وسیع تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ چینی قیادت نے جیت کی حمایت کی ہے، شمال بھارت اور چین کے درمیان تعلقات کی حیثیت کی ہے، لیکن اس بار برزور اور کیتی عوام کی

نقد و بار: (پریس ریلیز) موجودہ دور میں لوگوں اسل کے اندرون کی ایمان کی اہمیت پیدا کرنے، بے تعلیم بچوں اور لوگوں کے لیے مضبوط فکری و اخلاقی بنیاد فراہم کرنے، اسل کے فروقت قرآن و سنت کی تعلیم اور اسلامی ماحول فراہم کرنے، معاشرے کے لیے ایک منہدی، بارگزار اور ذمہ دار اس بنانے، معاہدے کے نظام کو مضبوط کرنے اور برائی و مصلحت میں معیاری و تعلیم کا انتظام کرنے کے لئے جمعیۃ علماء کرام کے صدر مولانا حافظ محمد عید محمد صاحب کی ہدایت پر پورے صوبہ میں دس جمعیۃ بیداری اہم مچانی جاری ہے۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام کئی نشستوں میں محفل تفسیر و تدریس کر رکھیں جس میں تعلیمی بیداری کے عنوان سے ایک ایک وفد و فکر انگیز اجلاس منعقد ہو، جس میں شہر و اطراف کے ائمہ، صاحبزادہ علماء کرام، جمعیۃ علماء کے ذمہ دار اور مکتب دینیہ سے وابستہ معلمین نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ مولانا ذکریا رحمانی صاحب (صدر جمعیۃ علماء متعلقہ پشاور) نے اپنے خطاب میں مکتب دینی کی افادیت و ضرورت اور ڈالنے والے کو تنبیہ کے بارگزار کی تائید صرف مکتب ہی ہر دے کی ضرورت نہیں، بلکہ والدین، ائمہ، علماء و معلمین کو مشترک طور پر اپنا بارگزار کرنا ہوگا۔ انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کو پابندی کے

غزل

ہوتا جو ہمارا تو سر عام بتاتے
ہم سارے زمانے کو ترا نام بتاتے

صد حیف کہ تو ٹہرا خریدار محبت
ہم کیسے وفاؤں کے تجھے دام بتاتے

بھکوں کی کہاں تنہا میں اس تیرہ شبی میں
کرنا تھا جو تنہا تو سر شام بتاتے

آتا تو سناتی تجھے کچھ درد میں اپنے
کچھ دکھ تجھے اس گھر کے در و بام بتاتے

آیا نہ سمجھ آ کہ پلٹ جانا تمہارا
تھا ہم سے کوئی کام تو پھر کام بتاتے

ہم ہوتے ستارا تری قسمت کا جو شفقت
اتجھے سے تجھے گردش ایام بتاتے

شفقت حیات شفق

حکیم عبد الحمید اور قومی یکجہتی

نازش احتشام اعظمی

ہندوستان جیسے ملک میں جہاں ذات برادری کے رجحانات، رنگ و نسل کے امتیازات، مذہب و مسلک اور تہذیب و ثقافت کے اختلافات موجود ہوں، ہر آن گراؤ کا خدشہ بارہتا ہے۔ ایسے کسی بھی ملک میں قومی یکجہتی، تمام ضرورتوں سے زیادہ ترجیح کی حامل ہوتی ہے۔ اس صورت میں اس کی ضرورت مزید بڑھ جاتی ہے، جب ان آئین کے عوامل کو ہوادے گرفتار پرست دریاں ٹپکنے والے ذہن موجود ہوں۔ ایسے حالات میں قومی یکجہتی کے علم بردار کا وجود کسی سمجھا سے کم درجہ نہیں رکھتا۔ حکیم عبد الحمید ایک ایسے ہی شخص کا نام ہے، جس کی زندگی کا ایک ایک لمحہ قومی یکجہتی سے عبارت رہا ہے۔ چنانچہ انہوں نے اپنے فکر عمل اور ذاتی وسائل کو بروئے کار لاکر قومی یکجہت کے چراغ کو اپنی روشنی عطائی، جو فطرت کی تاریکیوں کو ختم کر کے ہمیشہ آگیا جھنڈی رہے گی۔ حکیم عبد الحمید ایک ایسے مسخ طیب کا نام ہے، جس کی بعض خاص نغروں نے قومی یکجہتی کی ضرورت کا احساس اول اول عمر سے کر لیا تھا، لہذا وہ پوری زندگی یکجہت کے علمبردار رہے اور تنوع میں اتحاد اور اختلافات میں ہم آہنگی کے پیمانہ پر رہے۔ چنانچہ فرقہ وارانہ تشدد کی تار یک بادلوں، سیاسی طوفانوں، اور سماجی ناانصافی کے گہرے کھاؤ کے درمیان حکیم عبد الحمید اپنی سیمیت، علم اور عمل کے ذریعے امید کے چراغ جلاتے رہے۔ ان کی زندگی ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ اختلافات کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنا ممکن ہے۔ تنظیم کے دریا کو اتحاد کے پل سے جوڑا جاسکتا ہے، اور بکھرے معاشرے کو یکجہت کے دھاگے سے ایک لڑی میں پرو یا جاسکتا ہے۔ حکیم عبد الحمید کا جود اس زین پر اس، محبت، اور ہم آہنگی کا زندہ استعارہ تھا۔ ان کے اصول، اور ہر بات میں ان کی شہادت اور ان کی شہادت آج بھی اس بات کی یاد دہانی کرتی ہے کہ قومی یکجہت کی قیادت وہی ہے جو دلوں کو فتح کرے، ذہنوں کو منور کرے، اور انسانیت کی خدمت کے ذریعے ان کی عظمت کو امر کر دے۔ یہ تمہید اس داستان کا آغاز ہے، جس میں ایک شخصیت کی سیمیت، بہت، اور قربانیوں کے نقش ہیں اور جو ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ قومی یکجہتی ایک خودی کی وحدت، علم اور قربانی کے ستونوں پر رکھی جاتی ہے۔ حکیم عبد الحمید دہلی کے ایک محضر تجارت سے پیشہ خاندان میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد حکیم حافظ عبد المجید نے 1906ء میں ہندو اور غلامانی کی بنیاد رکھی۔ ابتدا میں عمر میں ہی حکیم عبد الحمید نے اپنے والد سے خدمت خلق کے اصول سیکھ لیا تھا۔ انہوں نے برطانوی دور حکومت میں بھارت کی آزادی کی جدوجہد کو قریب سے دیکھا اور ان واقعات نے ان کے ذہن میں اتحاد اور اتحاد کی ترقی کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ وہ اس بات پر یقین رکھتے تھے کہ ایک متنوع اور ثقافتی طور پر مختلف ملک میں، اتحادی بنایا دل، سماجی انصاف اور باہمی احترام پر مبنی ہوگی۔ حکیم عبد الحمید کے نزدیک قومی یکجہتی کا مطلب صرف نازعات سے گریز نہیں تھا، بلکہ یہ ایک مثبت عمل تھا، جو مختلف کیوبڈ کے درمیان تعاون، رواداری، اور اعتماد کو فروغ دیتا تھا۔ وہ ہندوستان کو مختلف ثقافتوں، مذاہب، اور زبانوں کا حسین امتزاج سمجھتے تھے۔ ان کا ماننا تھا کہ ان تنوعات کو تقسیم کے بجائے طاقت کے طور پر دیکھنا چاہیے۔ ان کے نزدیک سب کو برابر مواقع فراہم کرنا اور ہر طبقہ کو ترقی کے عمل میں شامل کرنا قومی اتحاد کے لیے ضروری تھا۔ حکیم عبد الحمید نے انسانیت کو کسی بھی مذہبی، نسلی، یا سیاسی تقسیم سے ہمیشہ بالاتر رکھا۔ ان کا ماننا تھا کہ خدمت خلق اتحاد کا سب سے موثر ذریعہ ہے۔ 1989ء میں جامعہ ہمدردی بنایا حکیم عبد الحمید کے اس خواب کی تکمیل تھی، جو ایک ایسا تعلیمی ادارہ بن کر قائم ہے، جہاں روایتی اور جدید علوم کا امتزاج ہو۔ یہ یونیورسٹی ہر طبقے کے طلباء کے لیے کھلی تھی اور یہیں طلبہ کو مختلف ثقافتوں اور مذاہب کے احترام کی تعلیم دی جاتی تھی۔ جامعہ ہمدرد نے ان کی نسل تباری، جو نہ صرف تعلیمی اعتبار سے بلکہ اخلاقی اور سماجی طور پر بھی مضبوط رہے۔ معاشی طور پر پس ماندہ طبقات کو تعلیم کی رسائی فراہم کرنے کے لیے انہوں نے نئی آرکالرشپ پروگرام شروع کیے۔ یہ پروگرام ان کے اس وژن کی عکاسی کرتے ہیں کہ تعلیم کے ذریعے سماجی مساوات کو فروغ دیا جائے۔ تعلیمی انصاف کو صرف کتابی علم تک محدود نہ رکھنا ان کی پالیسی تھی۔ انہوں نے اخلاقیات، سماجی خدمت، اور قومی یکجہتی کو انصاف کا حصہ بنایا، تاکہ طلبہ ہر پیشہ میں سیکھیں۔ حکیم عبد الحمید کے وژن کا عملی مظہر مجید یہ ہسپتال تھا، جو ہر طبقے کے کمزور کو معیاری اور سستی طبی سہولیات فراہم کرتا ہے۔ یہ ہسپتال طبی خدمت کے ساتھ ساتھ ماسی ہم آہنگی کا بھی مظہر ہے۔ ہمدرد ہسپتال فائونڈیشن ان کے سماجی فلاحی نظریات کا ایک اور اہم سنگ میل ہے۔ اس تنظیم نے صحت، تعلیم، اور سماجی بہبود کے لیے منصوبے شروع کیے۔ ان کا مقصد تمام کمزور طبقہ کو سہولت فراہم کرنا اور انسانیت کی خدمت کے لیے ان کی طب کو معیاری اور جدید تحقیق کے ذریعے اسے بہتر بنانے کے لیے انہوں نے متعدد اقدامات کیے۔ ان کی کوششوں نے روایتی طب کو جدید طبی نظام کے ساتھ مربوط کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ یونانی طب کو فروغ دینا ان کے قومی یکجہتی کے وژن کا حصہ تھا، کیونکہ اس سے تمام مذہب یا ذات کی پروا کیے بغیر صحت کی خدمات حاصل کرنے میں مدد ملی۔ حکیم عبد الحمید نے ہمیشہ مختلف مذاہب کے درمیان مکالمے کی ضرورت پر زور دیا۔ ان کا ماننا تھا کہ سکے ذہنوں سے بات چیت اور مشترکہ اقدامات پر زور دینا تنازعات کو حل کرنے اور اعتماد سازی کا اہم ذریعہ ہے۔ ان کی فلاحی سرگرمیاں تمام مذاہب اور طبقات کے لیے عام تھیں۔ ان کی خدمات کا دائرہ کسی ایک برادری یا رنگ و نسل تک محدود نہیں تھا، بلکہ سب کی سب فائدہ پہنچانے کے لیے تھا۔ حکیم عبد الحمید نے خدمت سے محسوس کیا کہ سماجی اور اقتصادی خدمت کے بغیر تعلیمی خدمت کے لیے اہم رکاوٹیں ہیں۔ انہوں نے ان مسائل کو حل کرنے کے لیے ایسے پروگرام شروع کیے جو پس ماندہ طبقات کی بہتری کے لیے تھے۔ قومی یکجہتی کو فروغ دینے کی حکیم عبد الحمید کی کوششیں چیلنجز سے خالی نہیں تھیں۔ ان کے دور میں ہندوستان کا سماجی اور سیاسی منظر نامہ فرقہ وارانہ تشدد کی اور تقسیم سے بھرا ہوا تھا۔ ان رکاوٹوں کے باوجود، وہ اتحاد اور ہم آہنگی کے لیے اپنی دانشور کا قیام رہے۔ حکیم عبد الحمید کے دور میں حکیم عبد الحمید کے انضمام کے وژن کے لیے بے پناہ بہت اور استقامت کی ضرورت تھی۔ انہوں نے ہمیشہ آئین اور مصالحت کی وکالت کی، یہاں تک کہ مخالفت کے باوجود، ان کی زندگی اور کام، اتحاد اور ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے تھے۔ قومی یکجہتی کی قیادت انہوں نے جو ادارے قائم کیے، جیسے جامعہ ہمدرد اور ہمدرد ہسپتال فائونڈیشن، یہ تعلیم اور خدمت کے ساتھ ہی قومی یکجہتی کو فروغ دینے کے لیے استعمال کرنے کی زندگی بنائیں ہیں۔ حکیم عبد الحمید کا ”توحید میں اتحاد“ کا فلسفہ قومی یکجہتی کے معاشرے کو یکجہت سے متحد کرنے کے لیے ایک ماڈل فراہم کرتا ہے۔ تعلیم، محبت عامہ، اور سماجی خدمات پر توجہ مرکوز کر کے، ان کا طریقہ کار یہ ظاہر کرتا ہے کہ ایک متنوع معاشرے میں اتحاد کی ترقی کیسے حاصل کی جاسکتی ہے۔ حکیم عبد الحمید کا قومی یکجہتی کا وژن ان کے اتحاد، شمولیت اور انسانیت کی خدمت کے بغیر محض لڑائی نہیں سے عبارت تھا۔ اپنے انفرادی اور خانہ بدوشی کے پہلوؤں اور فرقہ وارانہ تشدد کی وکالت کے ذریعے، انہوں نے ایک متحد اور مضبوط معاشرے کی بنیاد رکھی۔ ان کی زندگی کا کام ہمدردی، انہماک، تقسیم، اور اتحاد کی طاقت کی یاد دہانی کرتا ہے۔ جدید معاشرے کی پیچیدگیوں کو سمجھنے کے لیے حکیم عبد الحمید کی میراث ہمیں ایک ایسی دنیا کے لیے کام کرنے کی ترغیب دیتی ہے، جہاں نوجوان اور اتحاد غالب ہو قومی یکجہتی کے لیے ان کی خدمات نہ صرف ان کے وژن کی گواہ ہیں، بلکہ آئندہ نسلوں کے لیے ایک ہمنار روشنی بھی ہیں۔

جہاں نما

اسی لیے یوگی نے شری کرشن جتم آٹھنی پر متھرا جا کر کچھ ایسے انداز میں اعلان کیا کہ ”سنانق و حرم کو کوئی مٹا نہیں سکتا“۔ انہوں نے اشاروں میں اپوزیشن پارٹیوں کو حملہ آور دلوں سے بھی جوڑا اور کہا کہ جن کا عقیدہ حملہ آور دلوں میں رہا ہے وہ بھی سنانق ثقافت کا احترام نہیں کر سکتے۔ مصبرین کہتے ہیں کہ جیسے جیسے انتخابات قریب آئیں گے، یوگی اکثریتی ووٹس کو اپنی طرف کرنے کے لیے انہیں ایسے مزید خوف کے حوالے کرنا چاہیں گے۔ لیکن یہ ان کی منصوبہ بندی کی وجہ سے نہیں بلکہ کمزور اعتماد کے سبب ہوگا۔ لگتا ہے کہ یوگی بھی اس بات کو سمجھتے ہیں۔ اس لیے یوگی نے تو نہیں اور کسی کی طرز پر پلان بنی ابھی بنا رکھا ہے۔ یعنی ریوڑیاں بانٹنے کا پلان۔ چالاکی یہ ہے کہ ریوڑیوں کے اعلان سے پہلے اپنے حامی میڈیا کو ان کے دھواں دھار پر دیکھنے کے کام پر لگا دیا ہے۔ یہ میڈیا خوب پروپیگنڈا کر رہا ہے کہ یوگی حکومت اقتصادی طور پر کمزور اور ضرورت مند خواتین کو بااختیار بنانے (ان کا ووٹ خریدنے) کے لیے انہیں 000,50 روپے کی نقد سرکاری امداد کی اسکیم لانے والی ہے۔ حال ہی میں 60 سال سے زیادہ عمر کی، یعنی بزرگ خاتون شہریوں کے لیے ریاستی ٹرانسپورٹ کی بسوں میں مفت سفر کی سہولت بھی شروع کی گئی ہے۔ سرکاری منصوبوں کے نفاذ میں اعزاز یہ پروگرام کرنے والے کی کرداروں کے اعزاز ہے میں اضافہ کسی اس کے سرخوہ ہے۔ ریاست میں ایسا ماحول بنایا جا رہا ہے کہ لوگوں کو لوگ کوئی ریشہ ساداتی کی یہ سطر یا داری نہیں ہیں: جب گلے چنناؤ آوت ہے، بھات مانگو یا آوت ہے۔

اتر پردیش میں بی بی بے پی خود اعتمادی سے محروم ہوگئی!...

بی بی اس بات کو سمجھتے ہیں۔ اس لیے یوگی نے تو نہیں اور کسی کی طرز پر پلان بنی ابھی بنا رکھا ہے، یعنی ریوڑیاں بانٹنے کا پلان۔ چالاکی یہ ہے کہ ریوڑیوں کے اعلان سے پہلے اپنے حامی میڈیا کو ان کے دھواں دھار پر دیکھنے کے کام پر لگا دیا ہے۔ یہ میڈیا خوب پروپیگنڈا کر رہا ہے کہ یوگی حکومت اقتصادی طور پر کمزور اور ضرورت مند خواتین کو بااختیار بنانے (ان کا ووٹ خریدنے) کے لیے انہیں 000,50 روپے کی نقد سرکاری امداد کی اسکیم لانے والی ہے۔ حال ہی میں 60 سال سے زیادہ عمر کی، یعنی بزرگ خاتون شہریوں کے لیے ریاستی ٹرانسپورٹ کی بسوں میں مفت سفر کی سہولت بھی شروع کی گئی ہے۔ سرکاری منصوبوں کے نفاذ میں اعزاز یہ پروگرام کرنے والے کی کرداروں کے اعزاز ہے میں اضافہ کسی اس کے سرخوہ ہے۔ ریاست میں ایسا ماحول بنایا جا رہا ہے کہ لوگوں کو لوگ کوئی ریشہ ساداتی کی یہ سطر یا داری نہیں ہیں: جب گلے چنناؤ آوت ہے، بھات مانگو یا آوت ہے۔



جہاں تک ذات کی جنگ کی بات ہے، بی بی نے پی اس سے گریز کا دعویٰ کرتی رہی ہے اور اس کا الزام اپنی مخالف پارٹیوں پر عائد کرتی رہی ہے۔ لیکن اسے جیسے ہی موقع ملتا ہے، وہ وڈاٹوں کے کیمل میں ان کے کان کاٹنے لگ جاتی ہے۔ کی بصرین اس کے کیمل کو بھی ہندوؤں کے کارڈ سے مایوس ہونے کے بعد اس کے بارے کو ہری نام پر دیکھتے ہیں۔ کرشن آٹھنی انتخاب سے پہلے تو بی بی اس کیمل میں حدی پارکروٹی تھی۔ تب، 7 جولائی 2021 کو وزیراعظم نریندر مودی نے اپنی کانپنڈ میں اتر پردیش سے 3 سہماںڈر، 3 دلت 1 ورسن وزیر بنائے ہیں۔ پھر وزیراعلیٰ یوگی آدیتھ ناتھ نے اپنی کانپنڈ میں تو بی بی، تب بھی وزیروں کی ذاتیں ہی پروپیگنڈے سے نمایاں کی گئیں۔ لیکن اس بار اس حکمت عملی میں ایک پیلو بھی شامل ہو گیا ہے کہ پس ماندہ ذات سے تعلق رکھنے کے سبب پارٹی کے لیے اہم نائب وزیراعلیٰ کیٹو پر سمارا مودی نے اسے بی بی کی نیوڈ کو دے دیا، ایک انڈر ویشن وزیراعلیٰ کیٹو اپنی خواہش عمل کر قبول کر لی، جس سے یوگی حیران رہ گئے ہیں۔ اس لیے کہ مودی کو بی بی نے بی بی کیلئے اس سب سے طاقتور حریف سمجھا جاتا رہا ہے۔ مذکورہ انڈر ویشن مودی نے کہا ہے کہ ”ہو سکتا ہے اگلی بار پ مجھے وزیراعلیٰ کے طور پر دیکھیں یا کسی اور شکل میں دیکھیں... آخری فیصلہ بی بی نے پی اپنی قیادت اور انتخابات کے بعد قانون ساز پارٹی ہی کرے گی۔“ یوگی اور ان کے حامیوں کے نزدیک مودی کے اس بیانی کی کئی اضر حیات ہیں اور بدقسمتی سے ان کی کوششیں بے رحانے اور اعتماد کے رکنے والی ہیں۔

ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے 38 عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائی مراد آباد وڈوہنری کے کسٹھ کورٹ کی جانب سے عبوری روک لگا دیے جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں، یوگی آدیتھ ناتھ کا بھی نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اکثریتی فرقہ پرستی کی پرورش کے ان کے پرانے راگ کی حقیقت کھل چکی ہے اور انہیں اس کے آگے کا کوئی کارٹھن نہیں لڑ رہا ہے۔ رام پور میں جو ہریوہنری کی 40 سال سے

بھارت انویٹس کے ذریعے اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کو دنیا تک پہنچایا جائے گا

نئی دہلی: وزیراعظم نریندر مودی نے ہفتے کے روز کوئی دارالحکومت میں منعقدہ 18 ویں برسرِ اسرا اجلاس میں نئی دہلی اعلامیہ 2026 کی منتظر نظری کا اعلان کیا۔ وزیراعظم مودی نے اجلاس کے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسی بھی ملک میں کوئی اعتراض نہیں اٹھایا۔ نئی دہلی اعلامیہ 2026 کے منتظر طور پر منظور کیا گیا ہے کہ "راز کوئے مطابق، مشترکہ اعلامیہ میں اتحادیت کی تمام رکھ کو کھوش، بشمول ان کی بنیادی وجوہات کے تدارک پر زور دیا گیا۔ اس میں بات چیت، مشاورت اور سفارت کاری کے ذریعے بین الاقوامی تنازعات کے پراسن حل کے لیے برسرِ مشابہت کی عزم کا اعادہ کیا گیا۔ اعلامیہ میں ایک ایسے اشرافیہ نقطہ نظر کی کات کی جو عام عام مسائل پر پرتعلق ہو نقطہ نظر اور موقف کا احترام کریں۔ مشترکہ بیان میں اکیلفر پیرف اور غیر پیرف اقدامات میں اضافے پر شدہ تشویش کا اظہار کیا گیا جو تجارت کو متاثر کرتے ہیں اور عالمی تجارتی تنظیم کے قوانین سے متصادم ہیں۔ برسرِ ممالک ہفتے کی صبح 4 بجے تک جاری رہنے والے طویل مذاکرات کے بعد مشترکہ بیان پر اتفاق رائے سے پہنچے۔ مذاکرات کے دوران ایک متنازعہ امور پر اختلافات جاری سامنے آئے۔

قی کا سہا سہا قیادت کو دے ہوئے جوشی نے کہا،
 ”یہ اعظم ترین رنڈر رمودی کی دوراندیش قیادت میں
 ہندوستان کے آخری نظام نے تیزی سے ترقی کی
 ہے۔ ہجارت کو توشیح کا سفر بھی کسی چار پانچ ہزار تمام
 کر چکا ہے اور ہندوستان کی صلاحیتوں کو دنیا کے
 سامنے پیش کر رہا ہے۔“ انہوں نے کہا کہ ہندوستان
 حقیقتاً ’’خارج اور کاروباری سرگرمیوں میں سرحد پار
 کوششوں کو مضبوط بنانے کے لیے ہر عزم ہے۔ ان
 کوششوں کے ذریعے لیبارٹری میں پیدا ہونے
 والے نسلات کو اور ترک اور ہندوستان میں پیدا ہونے

نئی دہلی: مرکزی وزیر تعلیم پر بلا وجہی سے ہفتہ
کو حکومت ہند کی اہم پبلک بھارت اویسٹھ کو اجاگر
کرتے ہوئے کہا کہ یہ پروگرام ہندوستان کے اعلیٰ
تعلیمی اور تحقیقی اداروں میں ہونے والی اجتراعات کو
اعلیٰ علمی سطح تک پہنچانے کے لیے ایک اہم جلی کا کام
کر رہا ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے جوشی نے
اپنے 2026 کے قریب قریب کے ساتھ ہندوستانیوں اور
ایہ بھارت اویسٹھ فرامش میں موجود مندوین اور
محرم شخصیات کا غیر محرم کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس
پرم پروگرام کا مقصد اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے اداروں
میں ہونے والی نئی دریافتوں اور اجتراعات کو بین
’برس‘ میں ایک سطح پہنچانے ہے۔ انہوں نے کہا، ’برس
2026 میں بھارت اویسٹھ فرامش میں آپ سب کا
غیر محرم کرنا ہند کے لیے ایک اہم جلی ہے۔
جو اعلیٰ تعلیم کے ہند کے لیے ایک اہم جلی ہے، جس کا
مقصد اعلیٰ علمی اور تحقیقی اداروں کے سامنے آنے
والی اجتراعات کو دنیا تک پہنچانے ہے‘۔ ہندوستانی کی
رکشی کی صدارت کے دوران جاری کوششوں کو ذکر
کرتے ہوئے وزیر تعلیم نے کہا کہ ملک بین الاقوامی
سطح پر مضبوط اور پائیدار تعلیم کو فروغ دینے کے لیے
مزم ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کے شریک اسل

ہند۔ یو اے ای میں اہم شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

وزیر اہم سرسید رمودی لے ابو ہبھی لے وی عہد خ خالد بن محمد بن زاید اسہیان سے ملاقات

گزشتہ 85.1 کروڑ ملین پیرک ایکسٹریکشن کی کارروائی ہو چکی ہے، جو بڑے پیمانے پر متبادل کرنے کی جانب اہم قدم ہے، جس کے ذریعے ملین کی پیداوار سے حاصل ہونے والے عثمی ہارے، یعنی انٹر میلگ، کو پروڈیس کر کے عسکوں کی تعمیر کے لیے انٹر میلگ میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ اس پروگرام کے تحت، سرکاری اور نجی انفراسٹرکچر کے لیے ایک سائنسی دستاویز ملی جاری کی گئی ہے، جس میں اسی اٹھ

[illegible]

یہ واقعہ امکانات موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مغربی ایشیا میں غیر یقینی صورت حال کے دوران مضبوط بھارتی مقصد عرب امارات تعلقات خطے میں استحکام بخوشی اور امن کی علامت بن سکتے ہیں۔ وزارت خارجہ کے مطابق دونوں رہنماؤں نے بھارت اور متحدہ عرب امارات کے درمیان جامع ترقیاتی شراکت داری کی اہمیت کا اعادہ کیا۔ یہ شراکت داری مضبوط علاقائی ثقافتی ترقی اور توانائی کے مڈل اوسٹ کے عوام کے صدرمجموعہ بننا اور ایشیا کے دورے اور وزیر اعظم مودی کے مئی 2026 میں کے کوچی جایا دیا۔ وزیر اعظم مودی نے بھارت کی متحدہ عرب امارات کی فعال اور تعمیری شرکت کو سراہا۔ صدرامات کے دورے پر جس میں حاصل ہوئی مالی ثبوت مرکز مفادات اور برکتیں آگے بڑھانے کے لیے جاری رکھنے راغافانی کیا۔

نئی دہلی، وزیراعظم نریندر مودی نے ہفت روزہ کی دہلی میں 18 ویں برسرِ تک دونوں ممالک کے

برائے ایچ ایل اے کے موقع پر ایٹمی طاقت اور کیمونسٹ خاندان بن محمد بن زاید
بھائیوں سے ملاقات کی۔ دونوں
ممالکوں نے بھارت اور متحدہ عرب
امارات کے درمیان تیز رفتاری
فرات داری کو مزید مضبوط کرنے کے
پیش قدمی پر تبادلہ خیال کیا۔ گفتگو میں
دفاع مصنوعات و ذرائع خلائی تحقیق اہم
عدالت توانائی غذائی تحفظ اور
ایم سی پی اے اہم شعبے شامل
ہے۔ وزیراعظم مودی نے سماجی رابطہ کی ویب کار پر جاری ایک پیغام میں کہا کہ
دونوں ممالک اپنی مشترکہ خواہشات اور اہداف کو
مزید بلند کرنے کی سمت ہیں گے بڑھ رہے ہیں انہیں نے کہا کہ دونوں فریقوں
دفاع مصنوعات و ذرائع خلائی تحقیق اہم معدنیات توانائی غذائی تحفظ اور رابطے
شعبوں میں تیز رفتاری کے ساتھ داری کو آگے بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر
اعظم نے کہا کہ سرمایہ کاری کے شراکت دار کے لئے کرتو برائی توانائی کے سنے
سماجی اہل خانہ اور بحریہ مشرق وسطیٰ اور اقتصادی راہداری کے ذریعے رابطے

تعلقات کے ساتھ ساتھ
ہے۔ دونوں رہنماؤں نے
جنوری 2026 میں بھار
متحدہ عرب امارات کے
صدارت میں برسرِ تک
دونوں رہنماؤں نے بھارت
رفت کا غیر مقدمہ کیا تو
برسرِ تک رسلے جی ٹی او

بھارت کی خلائی معیشت ۳۳۳ تک ۴۴ ارب ڈالر تک پہنچنے کی راہ پر

برہمنوں کی یہ بات سن کر پندت نے کہا:

نجی شعبہ اور جدت بسیں کے ترقی کی بنیاد

میں اہم افراد اور کرسچین ہیں۔ سلطان نے یہ خبر سنی تو
بجارت کے دور دراز اور دیہی علاقوں
میں تیز رفتار نارتھ اور ڈیجیٹل خدمات
پہنچانے میں بھی مدد دے سکتے ہے، جبکہ
بجارت کا مقامی کیمنیٹیشن نظام
NAVIC کا فیکٹری کیمنیٹیشن سسٹم پر
انحصار کم سے کم کیمنیٹیشن کو بختر
مزید مضبوط کر سکتا ہے۔ خلائی شعبہ
بجارت کی قومی اساتاق کے لیے بھی تیزی
سے اہم جوتا رہا ہے۔ محفوظ مواصلات
محکمہ کی نگرانی، میری نام ڈوئین آگاسی
مواصلات دفاعی تیار اور سروسز کیمنیٹیشن اور کیمنیٹیشن
- پورٹ میں کہا گیا ہے کہ 44 ڈاکٹر خلائی
نے کے لیے بجارت کیمنیٹیشن کے صنعت، ٹیجی
میں مضبوط ریگولیٹری نظام سرکاری طلب کے ذریعہ
اور دفاعی خلائی صنعت میں سرمایہ کاری پر بھروسہ
پاس خود کو خلائی مواصلات میں اہم کیمنیٹیشن پر کنٹرول
قائم کرنے کا بھی بڑا موقع موجود ہے۔

نیپیشین اور خلائی نگرانی میں
کرنے میں مدد سے رہی
محیطت کا ہدف حاصل
نئی تیکنالوجی کی حوصلہ افزائی
ہوئی۔ ساتھ ہی ہجارت سے
اورا کسپیڈرٹ سے سہولت

چین میں کام کرنے کے
پوسٹن انڈیا لینڈ کے
وں کو بھی فروغ دیا جا رہا
فرا کسٹ اور سیٹلائٹ
ویشن، نیپیشین اور جیو
یزیز زراعت، کارپس،
سہانی تحفظ اور سرکاری

[illegible]

روسی صدر پوتن نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں

میں نے وہ سارا کہ شمعہ لہری کی کہ شش کی اجلاس کی

نئی دہلی: زورق صدور وادبیر ہوتے ہی ہفتے کے روز اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں اصلاحات کے لیے بحارث کی ششوں کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ اقوام متحدہ کے اس نااختیار ادارے میں کلونل سائو (ترقی پسند بریڈ مگ) کی ناکندگی زیادہ ضروری ہے۔ نئی دہلی میں مقیم صدر ابراہن لائی برکس رشتاوں سے خطاب کرتے ہوئے کہنے لگے کہ اہل کونسل کی یکجہتی عالمی کامیابی ہے، جو صرف مخصوص ممالک کے مفادات کو محفوظ رکھتا ہے، تاریخ کا حصہ نہ رہا ہے۔ یقینی طور پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ فیصلہ پیش دینا کی جانب منتقلی کا عمل بہتر مزاحمتیں رہا ہے اور اسے ان کولوں کی جانب سے اس وقت کا سامنا جو دنیا کو ایک کھلے کھولوں دا بلحاظ اقوام کی تاریک عقل میں تقسیم کیا جاتا ہے ہیں۔ یونین کے ممالک کا درمیان ہے کہ درمیان ہے کہ کافر کرتے ہوئے یہی کہا کہ برکس کا ایک اور مرحلہ شروع ہوا ہے۔

نرخ بھڑکی نے کہا کہ برکس کے کرم کا مکمل تقارم اقوام متحدہ میں قبول ہوا ہے باقی عالمی مضبوطی اور اسے برکس کی شرکت کی ضرورت اس بات اور اسے ناقص تعلقات کے جدول میں برکس پر استوار ہے۔ یونین کے یہ برکس

آپ بڑھ کر زبردستی کی جانب سے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اور دیگر عالمی اداروں میں فوری اصلاحات کے مطالبے کے بعد سامنے آئے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ناکندگی کے حوالے سے، میں نے کہا کہ جہاں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں اصلاحات کو مزید پھیلنے کی نہیں کیا گیا۔ اس معاملے پر بات چیت کو ایک یقین نامہ (دستی) (دھ) اور اس نتائج سے شک شک کی جانب کی جاتی ہے، اس طرح، مالیائی، اداروں کے اندر دوہنگ کے اختیارات، قیادت کے بعد اور پالیسی ترجیحات کی جانب کی جاتی ہے۔ اس میں آجکے دنوں کا ہے۔ جو ممالک عالمی مافی ثرتی کو آگے

آگے لے رہے ہیں، ان میں عالمی نظام کی تشکیل میں بھی مناسب اور کردار اور

جبر کس اجلاس میں پی ایم مودی کی ابو ظہبی

ملکشاہ ایتھوہا کریم پراک، سرہوئی، معنی رما قاریا

نئی دہلی: ہندوستان میں جاری برکس اجلاس کی گونج پوری دنیا میں سنائی دے رہی ہے۔ اس اعلیٰ سطحی اجلاس کا

ہندوستان۔ یورپی بونین آزاد تجارتی معاہدہ منظوری کے اہم مرحلے میں داخل

ارہوں یورو کی تجارت کو فروغ ملنے کی امید

اسٹیجک شراکت داری کو مزید بگڑا کر سکتا ہے۔ اب اگر اٹامہ مرحلے یورپی یونین کی کونسل کی منظوری ہے، جس کے بعد معاہدہ یورپی پارلیمنٹ کے سامنے جائے گا۔ موجودہ چیئر رشتہ نے تقریباً دو دہائیوں پہلے مذاکرات کے بعد بھارت، یورپی یونین تجارتی معاہدہ کے نئے شکل میں پیش کر کے تقریباً پچاس سال پہلے ڈیڑھ صدیوں سے تعلق کے رشتہ دہلی میں 18 ویں برکس سربراہی اجلاس کے موقع پر دو مقام کے وزیر اعظم نے ہنگ کے ساتھ مل کر طرہ مذاکرات کی۔ یہ معاہدہ برکس کے 10 شراکت داروں کے درمیان مل کر جاری ہے۔ یہ مذاکرات 19 ویں برکس سربراہی اجلاس میں 12 اور 13 ستمبر کو اپنی صدارت میں 18 ویں برکس سربراہی اجلاس میں نیز کرنا رہا ہے۔ بھارت کی صدارت کا مرکز میں خیال (تھیم) چیک، جدت، تعاون اور پائیداری کیلئے تعمیر ہے جس میں ترقی پائیداری اور جدت کو خصوصی اہمیت دی گئی ہے۔ وزارت خارجہ کے مطابق بھارت اور ویتنام کے درمیان بہتر اوضاع برسرِ عرصہ شراکت داری قائم ہے جس کی بدولت دو اتحادیوں کے درمیان تعلقات پر استوار ہے۔ یہ تعلقات دفاع و سلامتی، فنی، ٹیکہ، اہم حدیثات اور دیگر شعبوں میں بہت زیادہ وسیع ہوئے ہیں۔ دونوں فریقین کثیر الجہتی تعاون پر بھی قوی طور پر کام کر رہے ہیں۔



نرندرا مودی

کی توقع ہے۔ معاہدے میں ایشیا کے علاقہ ہند میں افراد کی نقل و حرکت کے متعلق ہند میں اور یورپی یونین کے درمیان 5 تقریباً 118 ارب یورو جبکہ خدمات کی تجارت میں اس طرح نیا معاہدہ دونوں بڑی معیشتوں کے درمیان قائم ہو گا۔

[illegible]

اس کو مزید مضبوط کرنے پر زور دیا جو سیاسی، ثقافتی، تجارتی، توانائی اور رابطہ عامہ کے رشتوں پر مبنی ہے۔ اس

دینک کے والدین نے ان کو دینک کے خلاف اس کے معادرتاں میں برسرِ عمل اس کی حمایت میں بھی شرکت کی۔ دینک نے والدین کی مدد سے دینک کے خلاف اس کے معادرتاں میں برسرِ عمل اس کی حمایت میں بھی شرکت کی۔ دینک نے والدین کی مدد سے دینک کے خلاف اس کے معادرتاں میں برسرِ عمل اس کی حمایت میں بھی شرکت کی۔

۲۰۲۶ء بھارت کیلئے عالمی اقداد کو دوبارہ مضبوط کرنے کا موقع

نئی دہلی: جنوبی ایشیاء کے معروف تجزیہ کار مائیکل گھلن مین نے کہا ہے کہ برکس سربراہی اجلاس 2026 بھارت کے لیے عالمی سطح پر اپنی قیادت کو دوبارہ سرچھلی سے پیش کرنے کا ایک اہم موقع ہے۔ ان کے مطابق موجودہ عالمی حالات میں نئی دہلی کے پاس گلوبل ساؤتھ کے مفادات اور ترجیحات کو بین الاقوامی سطح پر آگے بڑھانے کا موقع موجود ہے۔ گھلن مین نے کہا کہ بھارت ایک بڑی وقت سے برکس کی بیڑی میں کر رہا ہے جب عالمی نظام میں تبدیلیاں ہو رہی ہیں۔ بڑی طاقتوں کے مابین مسابقت بڑھ رہی ہے، اس لیے اصل میں بھارت کی اپنی اپنی پوزیشن کو مزید مضبوط کرنا ہے جس میں مختلف عالمی طاقتوں کے ساتھ تعلقات برقرار رکھنے ہوئے آزاد خارجہ پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے برکس اجلاس کے دوران کے لیے سفارتی اعتبار سے ایک اہم موقع قرار دے دیے ہوئے کہا کہ نئی دہلی میں برکس کی قیادت کے اقتصادی مفادات، علاقہ بندی اور بین الاقوامی نظام میں تبدیلیوں کی افادوں میں شمولیت کی ضرورت کو تسلیم کرنا ہوگا۔ برکس کے سربراہی اجلاس کے دوران کے لیے بھی اہم چیلنجا رہا ہے کیونکہ نئی دہلی میں عالمی طاقتوں کے مابین مضبوط اور متعلقہ تعلقات کے بہت سے چیلن اور دیگر ماحولیاتی تبدیلیوں کے ساتھ بھی مختلف اپنی اپنی فوجوں پر کام کرنا ہے۔

برکس نہ کوئی فوجی بلاک، نہ مغرب مخالف اتحاد ہے

نئی دہلی: بھارت کی میزبانی میں ہونے والے برسہا برسہا اجلاس اس بات کا واضح اظہار ہے کہ
بھارتی گروپ کو کسی مغرب مخالف اتحاد یا نئی عالمی صف بندی کے طور پر نہیں دیکھا گیا۔ زیادہ متوقع اور کثیر
الطیف عالمی نظام کے لیے اہم پلیٹ فارم کے طور پر دیکھتا ہے۔ بھارت برکس کا بانی رکن ہے اور اس کی
بسیں مختلف طاقتوں کے ساتھ تعلقات برقرار رکھتے ہوئے اپنی فیصلہ سازی کی آزادی محفوظ رکھنے پر یقینی
ہے۔ برکس گزشتہ برسوں میں تیزی سے وسیع ہوا ہے اور اس کا تعاون اب سیاست اور معیشت تک محدود
نہیں بلکہ سلامتی، برقی توانائی، مالیات، سماجی شعبوں اور عوامی رابطوں تک پھیل چکا ہے۔ بھارت نے اپنی
مددگار کے دوران ملک بھر میں 350 سے زیادہ اجلاس اور مختلف سطحوں پر سرگرمیاں منعقد کیں، جس
کے نتیجے میں ایک وسیع پیمانے پر مختلف ملکوں ایک میز پر لانے کی صلاحیت نمایاں ہوئی ہے۔ بھارت کے
رکنوں کی اہمیت مغرب سے دوسری پیدا کرنے میں نہیں ہے۔ گزشتہ برسوں میں بریک، ایروپ اور دیگر مغربی
ممالک کے ساتھ بھارت کے اقتصادی، تکنیکی اور سماجی تعلقات مزید یکسر بڑھ رہے ہیں۔ اس لیے بھارت
بھلی برکس کو ”مغرب مخالف“ کے بجائے ایک ایسے غیر مغربی پلیٹ فارم کے طور پر دیکھتا ہے جہاں مختلف
سیاسی نظام اور مفادات رکھنے والے ممالک مشترکہ مسائل پر تعاون کر سکتے ہیں۔ بھارت برکس کی مشترکہ
رکنوں کی وکالت نہیں بھی کر رہا۔ اس کے بجائے نئی دہلی قومی رکنوں میں تجارت، کم لاگت اور ایجنے کے نظام
پر دیرپائی رابطوں کو بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات پر توجہ دے رہا ہے۔ یہ حکمت عملی بھارت کی اس وسیع تر
پالیسی سے مطابقت رکھتی ہے جس میں کسی ایک عالمی طاقت یا ٹیپ پر انحصار کرنے کے بجائے متعدد
زراعت، داروں کے ساتھ کام کیا جاتا ہے۔ نئی دہلی اجلاس کی ایک بڑی اہمیت یہ بھی ہے کہ بھارت چین،
روس، جنوبی ممالک اور گلوبل ساؤتھ کی دیگر طاقتوں کو ایک ہی فورم پر لا رہا ہے، جو بدو اس کے کرانے کے
رسمان کی شے معاملات پر گہرے اختلافات وجود ہیں۔ بھارت کا مقصد ان اختلافات کو ختم کرنے کے
جائے لیے شے کھل کر کرنا ہے۔ بھارت تعاون ممکن ہو اور مشکل معاملات پر بات چیت کے ذریعے مسئلے
سے نہیں۔ اس طرح بھارت 2026 کے جہاں خارجہ پالیسی کو بھی ممکن کرنا ہے جس میں اس کو سونے
درازیں کیسوں میں تقسیم کرنے کے بجائے آزاد انتخاب، امن، جنگ اور دھمکی، گلوبل ساؤتھ کی مضبوط آواز
اور مختلف طاقتوں کے ساتھ بہت وقت شرکت، دار کی کوثر، نئی جاتی ہے۔

نئی دہلی، 12 ستمبر۔ (ایم این این)۔ برکس سربراہی اجلاس 2026 کا باقاعدہ آغاز ہفتہ 12 ستمبر کو نئی دہلی کے بھارت مندرجہ میں ہوا۔ بدھ پوتنی دینا کے درمیان ہونے والی اس سٹ پر امریکہ سے لے کر یورپ تک کے ممالک کی نظر ہے۔

ہندوستان اس بار برکس کی صدارت کر رہا ہے۔ سربراہی اجلاس کے آغاز میں وزیر اعظم نریندر مودی نے دنیا کو واضح پیغام دیا کہ برکس کی اولین ترجیح عام لوگ اور انسانیت ہوتی چاہیے۔ (پی ایم مودی نے تمام غیر ملکی مندوبین کا گرجوٹی سے استقبال کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان برکس صدارت عام لوگوں اور انسانیت کو اولیت دینے کے فلسفے پر مبنی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تنظیم کا کام حکومتوں اور بڑی معیشتوں تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ اسے عام لوگوں کو بھی فائدہ پہنچانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کسی کے خلاف نہیں ہے۔ یہ سب کوسماٹھ کر کے چلنے میں یقین رکھتا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اپنی صدارت کے دوران ہندوستان سے نئے خیالات، باہمی تعاون اور اپنا پیار ترقی کو ترجیح دیں گے۔ انہوں نے ان مسائل کے ذریعے برکس کے کام کو عام لوگوں سے جوڑنے پر زور دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوستان کی صدارت کے دوران 30 سے زائد شہر دنیا کے ہندوستان کی صدارت کے موقع پر، پی ایم مودی نے تعاون کے لیے برکس ممالک کی میٹرو اور مندرجہ میں کا بھی شکریہ ادا کیا۔

انہوں نے کہا کہ اس سال کا سربراہی اجلاس اس لیے بھی خاص ہے کیونکہ برکس اپنی 20 ویں سالگرہ منا رہا ہے۔ برکس کے 20 سال کا اسٹارٹ افسانہ زندگی سے موازنہ کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ 20 سال کی عمر میں دو دریاں اور صلاحتیں دونوں ہی سمتیں لینے ہیں۔ برکس اپنی پہلی کونفینس چکا ہے۔ ایک مہم مدینہ کے کمرے 20 سال میں برکس نے اپنے تمام سربراہی بیچپان بنائی ہے۔ اب 20 سالوں کے ایک ایک نیا اور بڑا

[illegible]

کیونکہ وہ کسی ایک طبقہ تک محدود رہنے کے بجائے مختلف طاقتوں کے ساتھ بات چیت اور تعاون کے راستے کھلے رکھتے ہیں۔ یورپ کے لیے بھی اس صحت عملی کے اہم مضمرات ہیں۔ تجربے کے مطابق یورپی یونین کو بھارت کی اس سٹیج سٹیج خفجاری کو صرف دوطرفہ تعلقات کی راکوٹ کے طور پر نہیں دیکھنا چاہیے بلکہ بعض حالات میں یہی آزاد خارجہ پالیسی بھارت کو یورپ کے لیے آزاد واکم آزاد باہمی تجارت کے لیے عالمی فورم اور اہم گم کے درمیان رابطہ برقرار رکھنے میں مدد دے سکتا ہے جہاں یورپی یونین کی براہ راست موجودگی محدود ہے۔ وزیراعظم مودی نے ایک مرتبہ پھر بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے تنازعات کے حل پر بھارت کے موقف کو ظاہر کیا اور اس کی کوششوں میں تعاون کی آدگی ظاہر کی۔ یہ اہمات کی ایک وقت ہوئی ہے۔ ماضی ماضی کے باؤے آزاد باہمی تجارت کے دوس کے ساتھ سفارت تعلقات کو قومی مفادات اور اس سٹیج خفجاری کی بنیاد پر برقرار رکھا ہے۔

میں برکس سربراہی اجلاس سے قبل
 اور روس کے درمیان دیرینہ خصوصی
 اور مراعات یافتہ اسٹریٹجک شراکت
 داری کو کمزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا
 ہے۔ دونوں رہنماؤں نے تجارت،
 توانائی، دفاع، جوہری تعاون، اہم
 معیشتیات اور سرمایہ کاری سمیت
 مختلف شعبوں میں تعلقات کو وسعت
 دینے پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں

ممالک نے دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کی جانب پیش رفت تیز کرنے پر دیکھا جا رہا ہے۔ ملاقات میں دفاعی امور کے درمیان دفاعی تعلقات کو فروغ دینے کے لیے مختلف مشن کے ذریعہ جوہری توانائی کے شعبے میں تعاون کو فروغ دینے کے لیے

[illegible]

تقاری کی بنیاد پر برقرار رکھا ہے۔ رور
یکینا کلاوچی، ہمایہ کاری، معدنیات اور
پنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ برکس سر
ملاقات اس بات کا واضح اشارہ
مورتحال کے باوجود اپنی طویل المدتی
پور مضبوط بنانے کے خواہاں ہیں۔

ہیست موجودہ عالمی تنازعات اور مغربی
ایلیٹ کی صورت حال پر بھی تبادلہ خیال
یا۔ وزیر اعظم مودی نے ایک مرتبہ
پھر بھارت چلتے اور سفارت کاری کے
ذریعے تنازعات کے حل پر بھارت
کے موقف کو دہرایا اور اس کی
کوششوں میں تعاون کی آمادگی ظاہر
کی۔ یہ ملاقات ایسے وقت ہوئی ہے
جب مغربی ہوا کے باوجود بھارت
نے روس کے ساتھ اپنے تعلقات کو
قومی مفادات اور اسٹرٹیجک خود

بھارت کے لیے توانائی اور دفاع کا اب روایتی شعبوں سے آگے بڑھ کر حقیقی تعاون میں بھی تعلقات کو وسعت برائی اجلاس کے موقع پر ہونے والی کنفی دہلی اور ماسکو بدلتی ہوئی عالمی شرائط داری کو مزید وسیع اور اقتصادی

[illegible]

نارودن آرمی کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پریٹک شرما کیابان

پہلا گن نارودن آرمی کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پریٹک شرما نے جمعہ کو کہا کہ نارودن کمانڈ کی فارمیسیٹر نے نہ جہول و شیریں میں سیکورٹی کو یقینی بنایا ہے بلکہ وہ شہر کے مواقع پر فہم کرنے اور اوادی کے نوجوانوں کا مستقبل سنوارنے کے لیے بھی پیش قدمیاں ہیں۔ جنوبی شہر کے ضلع انتہا ناک کے پہلا گن میں آج تقریباً گندول سکول میں ایک تقریب کے خطاب کرتے ہوئے، نارودن کمانڈ کے جنرل آفیسر کمانڈنگ۔ ان۔ چیف لیفٹیننٹ جنرل شرما نے سیکورٹی اور کمیونٹی کو باقاعدہ بنانے کے حوالے سے فوج کے دوہرے کردار کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا، جیسے جیسے ہم دوست بھارت کی جانب گامزن ہیں، نارودن کمانڈ خطے میں امن و امان کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ فوج کی تعمیر کے عزم پر کارباندہ رہے گی۔ جہول و شیریں کے کھام کے ساتھ ہمارا سبب ہے۔ آپ کا امن ہمارا مقصد ہے۔ اس وقت میں آرمی کمانڈی میں اور آپ کی کامیابی ہمارا حق ہے۔ آرمی کمانڈ نے زور دیا کہ کبھی کبھی شہر کے نظارہ اور مستقبل آبادی کے درمیان ایک آف ٹھیک رہتے ہوئے جگہ کے وسیع تر تعاون کی ضرورت ہے۔

شہر کے کھول کے لیے انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا، تین تہا دینیوں سے زائد عرس سے، نارودن کمانڈ کی فارمیسیٹر نے نہ صرف جہول و شیریں میں سیکورٹی کا نظم کا حامل بنیجی بنایا ہے بلکہ کھام کے ساتھ قریبی اطالیچی جہول ہزار رکھ ہے۔ اس دوران احتجاجی ہڑتوں کے مواقع کی آزمائی ہو جہول کا مستقبل سنوارنے اور تین قومی سرحدیں کے لیے درست راستے پر گامزن کرنے کی خاطر انتھک کوششیں کی گئی ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل شرما نے پابلیک سروس میں سب سے کم عمر کورسز کے لیے شہر کے فوجی کمانڈر کی کوششوں کو سراہا، جو اپنی جگہ پر رہنے والے پابلیک سروس میں سب سے کم عمر کے فوجی ہیں۔ انہوں نے کہا، اچھے اچھے طلباء کی کامیابیوں پر بے حد فخر ہے۔ والدین کی ہمتی اور ہمارے قابل اساتذہ کی معیاری تعلیم کا نتیجہ ہیں۔

نئی دہلی: بین الاقوامی سی ای او اور کاروبار میں سے جہد کو کہا کہ بھارت نے اقتصادی ترقی کے معاملے میں مسلسل ترقی یافتہ بننے کے لیے اس ترقی کو ترقی کی ضرورت ہے۔ گلوبل ٹیکنیکل ریسرچ کے مطابق، 2047 تک بھارت ترقی یافتہ ملک بننے کے لیے اس ترقی کو ترقی کی ضرورت ہے۔ گلوبل ٹیکنیکل ریسرچ کے مطابق، 2047 تک بھارت ترقی یافتہ ملک بننے کے لیے اس ترقی کو ترقی کی ضرورت ہے۔ گلوبل ٹیکنیکل ریسرچ کے مطابق، 2047 تک بھارت ترقی یافتہ ملک بننے کے لیے اس ترقی کو ترقی کی ضرورت ہے۔

[illegible]

کرنے والے عناصر کے درمیان فرق نہ کرنے پر زور دیتا آیا ہے۔
 نئی دہلی عالمی فورمز پر مسلسل یہ موقف پیش کرتی رہی ہے کہ دہشت گردی کے خلاف کارروائی میں سیاسی مفادات یا دوسرے معیار کی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔ پہلا گام کے بعد ہجارت کا رد عمل اس وسیع

